47569 ـ خوبصورت اور بدصورت سب عورتوں کو پردے کا حکم

سوال

کیا پردہ کرنا افضل ہے یا کہ فرض ؟
اور اگر فرض ہے تو کیا یہ صرف خوبصورت اور حسن و جمال والی عورتوں پر فرض ہے یا کہ ساری مسلمان عورتوں پر ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بالغ مسلمان عورتوں کے لیے اوڑھنی لینا اور پردہ کرنا فرض ہے، اور آپ کو سوال نمبر (12525) کے جواب میں یہ بیان ملےگا کہ عورت کا چہرہ ستر میں شامل ہے اور ا سکا پردہ کرنا فرض ہے، اور چہرہ کے پردہ کے دلائل سوال نمبر (21134) اور (21536) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، اور سوال نمبر (11774) کے جواب میں آپ کو اس مسئلہ کے تفصیلی دلائل ملینگے، آپ ان سب جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور پردہ کرنے اور چادر اوڑھنے کا حکم سب عورتوں کے لیے عام ہے اس عموم کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

مہاجرین اور انصار صحابہ کرام کی عورتوں نے اس حکم پر عمل بھی کیا.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی:

اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکا لیا کري .

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابو داود حدیث نمبر (4102).

اور اختمرن کا معنی یہ ہے کہ: انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی شرح کی ہے.

دیکھیں: فتح الباری (8 / 490).

اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" جب یہ آیت:

وہ اپنی چادریں اپنے اوپر لٹکا لیں .

نازل ہوئی تو انصار کی عورتیں باہر نکلتی تو اس طرح ہوتی کہ چادروں کی بنا پر ان کے سروں پر کوے ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4101) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ انصار اور مہاجرین کی عورتوں میں سے بہت ساری عورتیں خوبصورتی اور حسن و جمال میں مشہور تھیں، اور کسی نے بھی یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف ان کے ساتھ خاص ہے دوسری عورتوں کے ساتھ نہیں.

تو یہ احادیث جن میں مہاجر اور انصار عورتوں کا چہرے ڈھانپنے کا ذکر ملتا ہے، ان سے بھی صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن نے یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف خوبصورت عورتوں کے ساتھ خاص ہے.

اور علماء کرام کے بھی اقوال ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ حکم سب عورتوں کے لیے خاص ہے:

درج ذیل آیت کی تفسیر میں جصاص حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ تعالی:

اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں .

اس آیت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ نوجوان عورت اجنبی اور غیر محرم مردوں سے اپنا چہرہ ڈھانپنے کی مامور ہیں، اور باہر نکلنے کی صورت میں عفت و عصمت اور ستر کے اظہار کی مامور ہے تا کہ غلط قسم کے لوگ اس کے متعلق طمع نہ کریں.

دیکھیں: احکام القرآن (5 / 245).

اور ابن جزی الکلبی مالکی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عرب کی عورتیں لونڈیوں کی طرح اپنے چہرے ننگا رکھتی تھیں، اور یہ چیز مردوں کو ان کی جانب دیکھنے کی دعوت دیتی تھی، تو اللہ سبحانہ و تعالی نے انہیں اپنے اوپر چادریں لٹکانے کا حکم دیا تا کہ وہ اس سے اپنے چہرے چھپا لیں "

دیکھیں: التسہیل لعلوم التنزیل (3 / 144).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" عورتوں کا اپنے چہرے کھلے رکھنا کہ غیر محرم اور اجنبی مرد انہیں دیکھیں جائز نہیں، اور ولی الامر و حکمران کو چاہیے کہ وہ نیکی کا حکم دے، اور اس برائی وغیرہ سے منع کرے، اور جو شخص اس سے باز نہ آئے اسے وہ سزا دی جائے جو اس سے منع کر دے "

دیکھیں: مجموع الفتاوی الکبری (24 / 382).

اور سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" یہ حجاب اور پردہ والی آیت سب عورتوں کے لیے ہے، اور اس میں سر چہرہ کا پردہ کرنا اور ڈھانپنے کا وجوب پایا جاتا ہے "

دیکھیں: عون المعبود (11 / 106).

اور آپ سوال نمبر (13646) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .